روشنی میں انہوں نے مولانا آزاد کی قرآنی بصیرت کا مرتبہ ومقام متعین کرنے کی کوشش کی ہے۔ کتاب کے شروع میں مولانا منت اللہ رحمانی اور مولانا سعید الرحمن علوی نے پیش لفظ اور مقدمہ لکھا ہے، جس میں کتاب کے ساتھ مصنفِ کتاب کا تعارف بھی کرایا گیا ہے۔

التعریف والاعلام فیما اُبھم من الاسماء والاعلام فی القرآن الکریم،
تصنیف: ابوالقاسم عبدالرحمن السہیلی (تحقیق: عبدأ۔ مھنا) ناشر: دارالکتب العلمیہ پوسٹ بکس ۹۴۲۴ بیروت لبنان، طبع اوّل ۱۹۸۷ء صفحات ۱۹۲۔

یہ کتاب اب تک زیور طبع سے آراستہ نہ ہو سکی تھی، استاذ عبدأ۔ مھنا کی تحقیق کے ساتھ شائع ہو کر پہلی بار منظر عام پر آئی ہے۔

قرآن مجید میں متعدد مقامات ایسے ہیں جہاں کسی مخلوق یا شخصیت کا ذکر آیا ہے، لیکن نام کی کوئی صراحت نہیں کی گئی ہے، مصنفؒ نے اس کتاب میں ایسے تمام اسماء و اعلام کی وضاحت کرنے کی کوشش کی ہے، جن میں کسی طرح کا ابہام پایا جاتا ہے، تا کہ طالبانِ علوم قرآن کو تمام مواد یکجا مل جائے اور ان کی تحقیق وجستجو میں زیادہ دقت نہ ہو۔

مظاہر فطرت اور قرآن، ڈاکٹر سید عبدالودود، طبع اوّل ۱۹۸۸ء خالد پبلشرز ۵۰، عثمان بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور پن کوڈ ۵۴۶۰۲ ، صفحات ۳۰۴

یہ کتاب حرف اول، دیباچہ، بندرہ ابواب اور حرف آخر پر مشتمل ہے، حرف اول میں مقصدِ تصنیف اور دیباچہ میں قرآن مجید کی آفاقیت وہمہ گیریت سائنس کا مقام اور اس کی اہمیت، سائنس دانوں کی قسمیں اور ان کا طریق کار نیز انسان و کائنات کے درمیان باہمی روابط اور اس کے لازمی تقاضوں پر بحث کی گئی ہے اس کے بعد قانون تخلیق، کائنات کی کیمیائی اور طبعی بنیاد کائنات کا ڈھانچہ، تخلیق کائنات، زمین کی ساخت، ہوائیں، بادل، بارش، اولے، ہائیڈروسیفر روئے زمین پر کیمیائی ارتقاء، روئے زمین پر زندگی کی نمود، روشنی کے دوام کا خودکار نظام، تولید، بدلتے ہوئے ماحول سے موافقت، نظریہ ارتقاء، علم فلکیات نیز عقل کا استعمال